سوال

(260)فرض نماز کے بعد بلند آواز سے اجتماعی ذکر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض ممالک میں فرض نمازوں کے بعد سورئہ فاتحہ، ذکراور آیت الکرسی کو اجتماعی طور پر بلند آواز سے پڑھا جاتا ہے، اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نماز کے بعد سورئہ فاتحہ، آیت الکرسی اورذکر اجتماعی طور پر بلند آواز سے پڑھنا بدعت ہے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے میں یہ بات معروف ہے کہ وہ نماز کے بعد آواز سے ذکر تو کیا کرتے تھے لیکن ان میں سے ہر شخص انفرادی طور پر اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرتا تھا، یہ لوگ نماز کے بعد اجتماعی طور پر ذکر نہیں کیا کرتے تھے۔ فرض نماز کے بعد بلند آواز سے ذکر کرنا سنت ہے جیسا کہ صحیح بخاری میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

«كَانَ رَفْعَ الصَّوْتِ بِالذِّكْرِ حِينَ يَنْصَرِفُ النَّاسُ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ» (صحيح البخاري، الاذان، باب الذكر بعد الصلاة، ح: ٨٤١)

''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں جب لوگ فرض نماز سے فارغ ہوتے تو بلند آواز سے ذکر ہوتا تھا۔''

نماز سے فراغت کے بعد سری یا جہری طور پر سورئہ فاتحہ پڑھنے کے بارے میں مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث معلوم نہیں۔ حدیث میں تو صرف ''آیت الکرسی، سورت اخلاص اور معوذتین'' پڑھنے کا ذکر ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 289